بل

خیبر پختونخواز کوٰۃ وعشر ایکٹ 2011ء میں مزید ترمیم کرنے کی غرض سے تیار کیا گیا۔

جبکہ، خیبر پختونخواز کوٰۃ وعشر ایکٹ (2011) خیبر پختونخواایکٹ نمبر XVII 2011 میں مزید ترمیم ضروری ہے؛

یہ خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی کی طرف سے منظور کیا گیا ہے:

1. **مختصر عنوان اور آغاز:**

(1) اِس ایکٹ کو خیبر پختونخواز کوٰۃ وعشر (ترمیمی) ایکٹ، 2024 کہا جائے گا۔

(2) یہ فوراً نافذ العمل ہو گا۔

2. **خیبر پختونخواایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 2 میں ترمیم:**

(a) شق نمبر (iii) میں "زکوٰۃ فنڈز" کی جگہ "اِمدادی وخیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے۔

(b) شق نمبر (viii) کے بعد درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

(viii-a) "محکمہ" سے مراد زکوٰۃ، عشر، سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خواتین کی بااختیاری کا محکمہ ہے؛

(c) شق نمبر (xxvii) کے بعد درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

(xxvii-a) "جانچ پڑتال کی کمیٹی" سے مراد اِس ایکٹ کے سیکشن 14 B کے تحت قائم کردہ جانچ پڑتال کی کمیٹی ہو گی؛

(d) شق نمبر (xxxiii) کے بعد درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

(xxxiii-a) "اِمدادی وخیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق" سے مراد اِس ایکٹ کے سیکشن 7A کے تحت قائم کردہ فنڈ ہو گا۔

3. **خیبر پختونخواایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 6 کی نئے سیکشن کے طور پر تبدیلی:**

اس ایکٹ میں سیکشن 6 کو درج ذیل انداز سے تبدیل کیا جائے گا، یعنی:

"6. **عشر کا تخمینہ اور جمع کرنے کا طریقہ کار۔**---(1) عشر کا تخمینہ اور جمع کرنے کا عمل، جو کسی بھی مالک زمین، ضامن، کرایہ دار، اجارہ دار یا زمین رکھنے والے سے متعلق ہو، محکمہ ریونیو اینڈ اسٹیٹ کے ذمہ ہو گا جو مذکورہ عوامل سے متعلق ریکارڈ اِس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرتے ہوئے اور مخصوص موسم کی فصل کو مد نظر رکھتے ہوئے مرتب کرے گا۔

(2) لیز یا کسی دوسری صورت میں زمین کے مالک اور زمین رکھنے والے کے درمیان عشر ادا کرنے کی ذمہ داری متعلقہ تحصیلدار کی طرف سے منصفانہ طور پر تقسیم کی جائے گی۔

(3) کوئی بھی عشر دہندہ، کرایہ دار، مالک زمین یا زمین رکھنے والا، جو سب سیکشن (1) کے تحت تخمینہ سے متاثر ہوا ہو یا سب سیکشن (2) کے تحت حصہ جات کو متعین کرنے کے عمل سے متاثر ہوا ہو، وہ تخمینہ کے اعلان ہونے کے

بعد تیس دن کے اندر اندر محکمہ ریونیو اینڈ اسٹیٹ یا ضلعی کلکٹر کو درخواست بابت نظر ثانی پیش کرے گا۔

(4) ڈسٹرکٹ کلکٹر کسی بھی وقت یا توبذات خود یا کسی بھی ایسے بالغ مسلمان جو اس علاقے کا رہائشی ہو، کی جانب سے درخواست موصول ہونے پر ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جس کے تحت عشر کا تخمینہ جو سب سیکشن (1) میں واضح ہے یا حصہ جات کا تعین جو سب سیکشن (2) میں واضح ہے؛ کے مطابق تخمینے کو بڑھانے کے حوالے سے حکم صادر کر سکتا ہے

بشرطیکہ ایسا کوئی بھی حکم صادر کرنے سے قبل متاثرہ شخص کو شنوائی کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

(5) ڈسٹرکٹ کلکٹر جس کو سب سیکشن (3) یا سب سیکشن (4) کے تحت درخواست موصول ہوئی ہو یا جو سب سیکشن (4) کے تحت معاملے کا از خود جائزہ لے چکا ہو، تو وہ ایک ماہ کے اندر اندر فیصلہ صادر کرے گا اور ایک ماہ کی مدت اُس تاریخ سے شمار ہوگی جس تاریخ پر اُسے درخواست موصول ہوئی تھی یا اُس نے معاملے کا از خود جائزہ لیا تھا۔ نیز یہ کہ ایسا فیصلہ حتمی ہوگا جس کے خلاف کسی بھی عدالت سے رجوع نہیں کیا جائے گا۔

(6) سب سیکشن (1) کے تحت تخمینہ کے عمل یا سب سیکشن (4) اور سب سیکشن (5) کے تحت تخمینے پر نظر ثانی کے عمل کے بعد اس تخمینے کی ادائیگی عشر دہندہ کے ذمہ ہوگی اور اس تخمینے کو محکمہ ریونیو اینڈ اسٹیٹ باقاعدہ طور پر وصول کر کے ضلعی زکوٰۃ فنڈ میں جمع کرے گا۔

(7) اگر عشر کی رقم جو اِس ایکٹ کی رو سے لازمی قرار دی گئی ہو، میں بقایاجات ہوں، تو تحصیلدار ایسے بقایاجات کو لینڈ ریونیو کے بقایاجات کی حیثیت سے ہی گردانتے ہوئے وصول کرے گا۔

4. خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے CHAPTER-IV کے عنوان میں ترمیم:

مذکورہ ایکٹ میں CHAPTER-IV کے عنوان سے لفظ "زکوٰۃ" حذف کر دیا جائے گا۔

5. خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 7 میں ترمیم:

اس ایکٹ کے سیکشن 7 میں:

(a) شق (a) کی ذیلی شق (iv) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(b) شق (b) میں:

(i) ذیلی شق (i) میں "صوبائی زکوٰۃ فنڈ" کے اِلفاظ کے بعد "اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق" کے اِلفاظ کو شامل کیا جائے گا؛ اور

(ii) ذیلی شق (v) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(c) شق (c) میں:

(i) ذیلی شق (iii) میں "صوبائی زکوٰۃ فنڈ" کے اِلفاظ کے بعد "اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق" کے اِلفاظ اور comma (،) شامل کیے جائیں گے اور semi colon (؛) کو مکمل وقفہ (۔) سے تبدیل کیا جائے گا اور

(ii) ذیلی شق (iv) کو حذف کر دیا جائے گا۔

6. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 میں نئے سیکشن 7A کا اضافہ:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 7 کے بعد، درج ذیل نیا سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

''7A. **"اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق" کی تشکیل۔**---ایک خیراتی فنڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس میں درج ذیل کی طرف سے رقوم جمع کی جاسکیں گی:

(a) پاکستانی شہریوں اور بیرون ملک مقیم دوسرے افراد کی طرف سے دی گئی گرانٹس، عطیات اور دیگر وصولیات بشمول "اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق"؛

(b) ایسی گرانٹس، عطیات و خیرات جو ضلعی کمیٹی وصول کرے گی اور دیگر وصولیات جو محکمہ کی جانب سے متعین کردہ ہوں؛ اور

(c) زکوٰۃ کے علاوہ ایسے فنڈز کی منتقلی، اگر کوئی ہو، جو صوبائی یا وفاقی حکومت یا کسی غیر سرکاری تنظیم یا نجی firm کی جانب سے ہو۔

7. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 8 میں ترمیم:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 8 میں،

(a) ہیڈنگ میں لفظ "زکوٰۃ" کو حذف کر دیا جائے گا؛

(b) سیکشن کے متن میں "عشر کی آمدنی" کے اِلفاظ کے بعد "اور اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے؛

(c) شق (a) کے حکم میں آخر میں موجود semi colon کو colon سے تبدیل کیا جائے گا۔ جسکے بعد، درج ذیل نیا حکم شامل کیا جائے گا، یعنی:

"مذید یہ کہ اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمت خلق میں رقم کے استعمال کے لیے محکمہ اِس انداز سے قاعدہ و قانون، جو اُصولوں کے مطابق ہو، وضع کرے گا؛"؛

(d) شق (c) کے موجودہ حکم کی جگہ درج ذیل حکم شامل کیا جائے گا، یعنی:

"بشرطیکہ۔

(i) منتظمِ اعلیٰ (Chief Administrator) زکوٰۃ و عشر کونسل اور ضلعی کمیٹی کے اِنتظامی ڈھانچے سے متعلق اِخراجات حکومت خیبر پختونخواہ کی جانب سے پورے کیے جائیں گے؛

(ii) منظور شدہ زکوٰۃ بجٹ اور اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق کا پندرہ فیصد حصہ عاملینِ زکوٰۃ کی تنخواہوں، مقامی کمیٹیوں کے اِضافی اِخراجات اور زکوٰۃ مستحقین کو رقوم کی منتقلی کے دوران ہونے والے اِخراجات کے لیے مختص کیا جائے گا جسکی منظوری زکوٰۃ و عشر کونسل کی جانب سے لی جائے گی:

بشرطیکہ اگر ضلعی کمیٹی کے اِنتظامی اِخراجات کسی بھی مالی سال میں فنڈ کی قلت کی وجہ سے حکومت پورے نہ کر سکے تو ایسی صورت میں زکوٰۃ و عشر کونسل شق (ii) کے تحت ضمنی فنڈ منظور کرے گی جو دو فیصد سے تجاوز نہیں کرے گی۔:

مزید برآں Banks کی خدمات اور زکوٰۃ و عشر کے تخمینے، تقسیم و ترسیل سے متعلق جو خدمات اِس ایکٹ کی رو سے لازمی ہیں وہ مفت فراہم کی جائیں گی ماسوائے عشر سے متعلق اُن اخراجات کے جسکی منظوری چیف ایڈمینسٹریٹر عشر بطور اعزازی رقوم خاص services کے لیے متعین کرے۔

مزید برآں زکوٰۃ و عشر کونسل کے اِجلاس میں شرکت کرنے پر چیئرمین صوبائی زکوٰۃ کونسل بی۔پی۔ایس 20 کے مطابق جبکہ رضاکار اراکین بی۔پی۔ایس 19 کے مطابق TA/DA حکومتی خزانے سے حاصل کرنے کے اہل ہونگے۔

(e) شق (e) میں، لفظ "شریعہ" کے بعد یہ اِلفاظ، **"زکوٰۃ فنڈ کی صورت میں اور محکمہ کی اِجازت سے اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق کے مقاصد کی صورت میں"** شامل کیے جائیں گے۔

8. خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 9 میں ترمیم:

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 9 میں،

(a) لفظ "زکوٰۃ" کو Heading سے حذف کر دیا جائے گا؛

(b) ذیلی سیکشن (1) کے بعد، درج ذیل نیا ذیلی سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"(1-a) محکمہ ہر مالی سال کے لیے "اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق" کا بجٹ تیار کرے گا اور قواعد کے مطابق پروگراموں کے لیے مذکورہ فنڈ جاری کرے گا۔"؛ اور

(c) ذیلی سیکشن (2) کی جگہ درج ذیل نیا ذیلی سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"(2) ضلعی کمیٹی cross cheque یا بینک advice، بینکوں، ڈاک خانوں یا دیگر مالیاتی اداروں کے ذریعے ضلعی زکوٰۃ فنڈ سے مستحق افراد یا مقامی زکوٰۃ فنڈ یا کسی دوسرے اِدارے کو فنڈز منتقل کر سکتی ہے، یا دیگر ایسے اِنتظامی اِخراجات اُٹھا سکتی ہے جو قواعد و ضوابط کے مطابق ہوں، اور زکوٰۃ و عشر کونسل یا محکمہ زکوٰۃ، جو بھی اختیار رکھتا ہو، کی جانب سے ہدایت ملنے پر؛ ضلعی کمیٹی اپنی ضروریات سے زیادہ فنڈز صوبائی زکوٰۃ فنڈ اور اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق کو منتقل کر سکتی ہے۔"

9. خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 10 میں ترمیم:

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 10 میں،

(a) ذیلی سیکشن (1) کو درج ذیل سے تبدیل کیا جائے گا، یعنی:

(1) صوبائی زکوٰۃ فنڈ اور اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق، جیسی بھی فنڈ کی نوعیت ہو، کے اکاؤنٹس چیف ایڈمینسٹریٹر اور محکمہ کے سیکرٹری یا ان کی طرف سے مجاز افسران کے ذریعے برقرار رکھے اور چلائے جائیں گے۔ اِسی طرح ضلعی زکوٰۃ فنڈ ضلعی زکوٰۃ آفسر اور ضلعی کمیٹی کے چیئرمین کے ذریعے جبکہ مقامی زکوٰۃ فنڈ کے اکاؤنٹس مقامی کمیٹی کے چیئرمین اور نائب چیئرمین کے ذریعے برقرار رکھے اور چلائے جائیں گے؛ بشرطیکہ جہاں ضلعی کمیٹی سیکشن 14-A کے تحت محض Ex-officio

ممبران پر مشتمل ہو تو ایسی صورت میں ضلعی زکوٰۃ آفیسر ضلعی زکوٰۃ فنڈ کے اکاؤنٹس بر قرار رکھے اور چلائے گا۔"؛ اور

(b) ذیلی سیکشن (2) میں، "زکوٰۃ فنڈز" کے الفاظ کے بعد "اور امدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمت خلق" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے۔

.10 **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 11 میں ترمیم:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 11 میں،

(a) ذیلی سیکشن (1) میں،

(i) "صوبائی زکوٰۃ فنڈ" کے اِلفاظ کے بعد "اور امدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمت خلق" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے؛ اور

(ii) "زکوٰۃ و عشر کونسل" کے اِلفاظ اور comma کے بعد، "صوبائی زکوٰۃ فنڈ کی صورت میں اور امدادی اور خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق محکمہ کی صورت میں" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے؛

(b) ذیلی سیکشن (3) میں، "ضلعی کمیٹی" کے اِلفاظ کی جگہ پر "زکوٰۃ و عشر کونسل" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے؛

(c) ذیلی سیکشن (5) کو درج ذیل اِلفاظ سے تبدیل کیا جائے گا:

"(5) صوبائی زکوٰۃ فنڈ، اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق، ضلعی زکوٰۃ فنڈ یا مقامی زکوٰۃ فنڈ سے متعلق آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی سالانہ رپورٹ صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کی جائے گی۔"؛

(d) ذیلی سیکشن (6) کے لیے، درج ذیل اِلفاظ شامل کیے جائیں گے:

"(6) اِس سیکشن میں کوئی بھی ایسا عنصر نہیں ہو گا جو زکوٰۃ و عشر کونسل اور محکمہ کو صوبائی زکوٰۃ فنڈ، اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق، ضلعی زکوٰۃ فنڈ اور مقامی زکوٰۃ فنڈ، جیسی بھی فنڈ کی نوعیت ہو، کا آڈٹ ہونے سے روکتا ہو۔"؛ اور

(e) ذیلی سیکشن (7) میں "صوبائی زکوٰۃ فنڈ" کے اِلفاظ اور comma کے بعد "اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے۔

.11 **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 12 میں تبدیلی:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 12 میں درج ذیل تبدیلی کی جائے گی، یعنی:

"12. خیبر پختونخوا زکوٰۃ و عشر کونسل۔---(1) حکومت، سرکاری گزٹ میں ایک اعلان کے ذریعے، خیبر پختونخوا زکوٰۃ و عشر کونسل قائم کرے گی جو زکوٰۃ و عشر سے متعلق امور پر عمومی نگرانی اور کنٹرول کرے گی، خاص طور پر صوبے میں زکوٰۃ فنڈز کے امور اور ان کے اکاؤنٹس کے قائم ہونے کا باقاعدہ طور پر جائزہ لے گی۔

(2) زکوٰۃ و عشر کونسل حکومت کی ہدایات پر بھی غور کر سکتی ہے بشرط یہ کہ ایسی ہدایات اِس ایکٹ کی دفعات اور زکوٰۃ و عشر سے متعلق امور کے سلسلے میں زکوٰۃ و عشر کونسل کے دائرہ کار سے متضاد نہ ہو۔

(3) زکوۃ و عشر کونسل اِن پر مشتمل ہو گی:-

(a) ایک چیئرمین؛

(b) چھ مرد افراد، جن میں سے دو اِسلامی علماء ہوں گے اور ایک معتبر اور معروف donor تنظیم کا نمائندہ ہو گا؛

(c) تین خواتین؛

(d) سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو اور اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ؛

(e) حکومت کے محکمہ خزانہ کا سیکرٹری؛ اور

(f) حکومت کے سیکرٹری محکمہ صحت؛ اور

(g) منتظمِ اعلیٰ (Chief Administrator)، جو زکوۃ و عشر کونسل کے سیکرٹری بھی ہوں گے۔

(4) چیئرمین اور ذیلی سیکشن (3) کی شقات (b) اور (c) کے اراکین، کم از کم پینتیس سال کی عمر کے مسلمان افراد ہوں گے اور صوبے کے حقیقی رہائشی ہوں گے جو گریجویٹ ہوں گے یا BS یا اِس کے مساوی قابلیت رکھتے ہوں گے اور اِنتظامی یا قانونی امور یا خیراتی کاموں وغیرہ میں تجربہ رکھتے ہوں گے، اور وزیر اعلیٰ کی طرف سے جانچ پڑتال کی کمیٹی کی سفارشات کے مطابق panels میں سے منتخب کیے جائیں گے۔

(5) چیئرمین زکوۃ و عشر کونسل کسی بھی شخص کو شراکتی بنیاد پر کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لیے بلا سکتا ہے، تاہم، ایسا رکن بحث میں تو حصہ لے گا مگر اِس کے پاس ووٹ کا حق نہیں ہو گا۔

(6) چیئرمین اور ذیلی سیکشن (3) کی شق (b) اور شق (c) کے اَراکین پانچ سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالیں گے اور مذید اِسی طرح کی ایک اور مدت کے لیے دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے۔

(7) چیئرمین یا ذیلی سیکشن (3) کی شق (b) اور شق (c) کا کوئی بھی رکن اپنے عہدے سے اِستعفیٰ وزیر اعلیٰ کو پیش کر سکتا ہے۔

(8) وزیر اعلیٰ، ذیلی سیکشن (3) کی شق (b) اور شق (c) کے چیئرمین اور اَراکین کو درج ذیل وجوہات میں سے کسی ایک یا تمام کی بنیاد پر برطرف کر سکتا ہے:

(a) بغیر کسی معقول وجہ کے زکوۃ و عشر کونسل کے تین مسلسل اِجلاس سے قصداً و عمداً غیر حاضر رہا ہو؛

(b) اِختیارات کے غلط اِستعمال یا عوامی مفاد کے خلاف عمل کرتا ہو؛

(c) غیر معاشرتی سرگرمیوں میں ملوث ہوا ہو؛ یا

(d) اِخلاقی بدعنوانی میں ملوث ہونے پر سزا یافتہ ہوا ہو:

بشرطیکہ چیئرمین یا ایسے رکن کو وزیر اعلیٰ کی جانب سے برطرفی سے قبل سماعت کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

(9) ذیلی سیکشن (7) کے تحت، چیئرمین یا ذیلی سیکشن (3) کی شق (b) اور شق (c) کے تحت کوئی بھی رکن، اُس وقت تک اپنے عہدہ پر قائم رہے گا جب تک کہ وزیر اعلیٰ اِن کا اِستعفیٰ قبول نہ کر لے۔

(10) ذیلی سیکشن (3) کی شق (b) اور شق (c) کے تحت چیئر مین یا کسی رکن کے دفاتر میں سے اگر کوئی عہدہ خالی ہو تو اُسے ذیلی سیکشن (4) کے تحت ایسے شخص کی نامزدگی کے ذریعے پُر کیا جائے گا جو اُس عہدے کا اہل ہو گا۔

(11) ذیلی سیکشن (10) کے تحت تقرر کیا گیا چیئر مین یا رکن اپنے پیشرو کی باقی ماندہ مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

(12) زکوٰۃ و عشر کونسل کے اِجلاس کے لیے quorum اِس کی کل رکنیت کا نصف ہو گا۔

12. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 میں سیکشن 12A کا اِضافہ:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 12 میں درج ذیل تبدیلی لائی جائے گی، یعنی:

"12A. **زکوٰۃ و عشر کونسل کے سرکاری اَراکین کے اِختیارات۔**---(1) اگر زکوٰۃ و عشر کونسل اپنی مدت مکمل ہونے کی وجہ سے ختم ہو جائے یا دیگر ناگزیر حالات کی وجہ سے ختم ہو جائے تو اِس کے افعال اِس ایکٹ کے سیکشن 12 کے ذیلی سیکشن (3) میں ذکر کردہ زکوٰۃ و عشر کونسل کے ایگزیکٹو اراکین کی طرف سے عارضی طور پر سر اَنجام دیے جائیں گے۔ منتظمِ اعلیٰ (Chief Administrator) زکوٰۃ و عشر کونسل کے سیکرٹری ہونے کی حیثیت سے چیئر پرسن کے طور پر کام سر اَنجام دے گا کہ جب زکوٰۃ و عشر کونسل محض Executive اَراکین پر ہی مشتمل ہو گی:

بشرطیکہ دونوں صورتوں میں، سابقہ زکوٰۃ و عشر کونسل کی مدت میعاد ختم ہونے یا جس تاریخ سے سابقہ کونسل کسی وجوہات کے تحت ختم ہو جائے تو ایسی صورت میں نوے دن کے اندر اندر نئی زکوٰۃ و عشر کونسل کی تشکیل کی جائے گی۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں ذکر کردہ عبوری مدت کے دوران، Executive اَراکین زکوٰۃ و عشر کونسل کے طور پر کام سر اَنجام دیں گے۔

13. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 13 کی نئے سیکشن کے طور پر تبدیلی:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 13 کو تبدیل کر کہ درج ذیل نیا سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"13. منتظمِ اعلیٰ (Chief Administrator)---اِس ایکٹ کے مقاصد کو انجام دینے کے لیے، محکمہ کا سیکرٹری منتظمِ اعلیٰ (Chief Administrator) ہو گا:

بشرطیکہ منتظمِ اعلیٰ اپنے اِختیارات کو ایڈ مینسٹریٹر کو منتقل کر سکتا ہے:

مزید بر آں، ایڈ مینسٹریٹر کا عہدہ صوبائی زکوٰۃ اِنتظامیہ کے اَفسران میں سے منتخب کیا جائے گا۔"

14. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 14 میں ترمیم:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 14 میں،

(a) ذیلی سیکشن (3) کی جگہ، درج ذیل نیا ذیلی سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"(3) ضلعی کمیٹی مشتمل ہو گی:۔

(a) ایک چیئر مین جو غیر سرکاری ہو گا؛

(b) چھ مرد افراد، جن میں، ایک ضلع کی تجارتی یونین کا نمائندہ ہو گا؛

(c) تین خواتین؛

(d) ڈپٹی کمشنر یا اِن کا نمائندہ جو BPS-17 سے کم نہ ہو؛

(e) متعلقہ ضلع کا آفیسر برائے سماجی بہبود؛ اور

(f) متعلقہ ضلع کا زکوٰۃ آفسر، جو ضلعی کمیٹی کا سیکرٹری بھی ہوگا۔"؛

(b) ذیلی سیکشن (3) کے بعد، درج ذیل نیا ذیلی سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"(3A) ضلعی کمیٹی کے اِجلاس کے لیے quorum اِس کی کل رکنیت کا نصف ہوگا۔"؛

(c) ذیلی سیکشن (4) کی جگہ، درج ذیل نیا ذیلی سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"(4) زکوٰۃ وعشر کونسل، جانچ پڑتال کی کمیٹی کی سفارش پر، ضلعی کمیٹی کے چیئرمین اور اَراکین کی تقرری کرے گی:

بشرطیکہ ضلعی کمیٹی کے چیئرمین اور اَراکین مندرجہ ذیل معیار پر پورا اُتریں، یعنی:

(a) اِن کے پاس بیچلر ڈگری یا مساوی قابلیت ہو؛

(b) اِن کی عمر پینتیس سال سے کم نہ ہو؛

(c) اِن کا اِخلاقی کردار اچھا ہو اور عام طور پر اِنہیں ایسے افراد کے طور پر نہیں جانا جاتا ہو جو اِسلام کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوں؛ اور

(d) اِن کی مالی دیانتداری ہو اور وہ کسی بھی غیر معاشرتی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہوں:

بشرطیکہ اگر کوئی خاتون بھی خاتون رکن کی حیثیت سے عہدہ کے معیار پر پورا نہیں اُترتی ہو تو زکوٰۃ وعشر کونسل ایسے معیار میں نرمی کر سکتی ہے، جس کی وجوہات تحریری طور پر ریکارڈ کی جائیں گی۔"؛

(d) ذیلی سیکشن (5) میں، لفظ "تین" کی جگہ، جہاں بھی آئے، لفظ "پانچ" شامل کیا جائے گا؛ اور

(e) ذیلی سیکشن (6) کو درج ذیل اِلفاظ سے تبدیل کیا جائے گا، یعنی:

"(6) چیئرمین یا کوئی رکن، جو Executive رکن نہ ہو، اپنا اِستعفیٰ زکوٰۃ وعشر کونسل کو تحریری طور پر پیش کر سکتا ہے۔

15. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 میں سیکشن 14A اور 14B کا اِضافہ:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 14 کے بعد، درج ذیل نئے sections کا اِضافہ کیا جائے گا، یعنی:

"14A. **ضلعی کمیٹی کے سرکاری اَراکین کے اِختیارات۔**---(1) اگر ضلعی کمیٹی اپنی مدت مکمل ہونے کی وجہ سے ختم ہو جائے یا دیگر ناگزیر حالات کی وجہ سے ختم ہو جائے تو اِس کے افعال اِس ایکٹ کے سیکشن 14 کے ذیلی سیکشن (2) میں ذکر کردہ ضلعی کمیٹی کے ایگزیکٹو اراکین کی طرف سے عارضی طور پر سرانجام دیے جائیں گے ضلعی زکوٰۃ افسر متعلقہ ضلعی کمیٹی کا سیکرٹری ہونے کی حیثیت سے چیئرپرسن کے طور پر کام سرانجام دے گا کہ جب ضلعی کمیٹی محض Executive اَراکین پر ہی مشتمل ہو گی:

بشرطیکہ دونوں صورتوں میں، سابقہ ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کی مدت میعاد ختم ہونے یا جس تاریخ سے سابقہ ضلعی کمیٹی کسی وجوہات کے تحت ختم ہو جائے تو ایسی صورت میں نوے دن کے اندر اندر نئی ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی۔

(2) ذیلی سیکشن (2) میں ذکر کردہ عبوری مدت کے دوران Executive اُراکین ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کے طور پر کام سر انجام دیں گے۔

"14B. جانچ پڑتال کی کمیٹی۔---(1) زکوٰۃ و عشر کونسل اور ضلعی کمیٹی کے چیئرمین اور اراکین کی تقرری کے لیے ایک جانچ پڑتال کی کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جو زکوٰۃ و عشر کونسل کے معاملے میں وزیر اعلیٰ کو اور ضلعی کمیٹی کے معاملے میں زکوٰۃ و عشر کونسل کو ایسی تقرریوں کے بارے میں سفارشات پیش کرے گی۔

(2) زکوٰۃ و عشر کونسل کے لیے جانچ پڑتال کی کمیٹی کی ترتیب درج ذیل ہوگی، یعنی:

(a) وزیر یا وزیر اعلیٰ کا مشیر برائے زکوٰۃ و عشر، سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور بااختیاری نسواں یا خصوصی معاون جو جانچ پڑتال کی کمیٹی کا چیئرپرسن ہوگا؛

(b) حکومت کے محکمہ اِسٹیبلشمنٹ کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(c) حکومت کے محکمہ خزانہ کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(d) حکومت کے محکمہ صحت کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛ اور

(e) محکمہ کا ڈپٹی ایڈمینسٹریٹر (عشر)، جو جانچ پڑتال کی کمیٹی کا سیکرٹری ہوگا۔

(3) ضلعی کمیٹی کے لیے جانچ پڑتال کی کمیٹی کی ترتیب مندرجہ ذیل ہوگی، یعنی:

(a) متعلقہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر جو چیئرپرسن ہوگا؛

(b) متعلقہ ضلع کا آفیسر برائے سماجی بہبود؛ اور

(c) متعلقہ ضلع کا زکوٰۃ آفسر، جو جانچ پڑتال کی کمیٹی کا سیکرٹری ہوگا۔

(4) جانچ پڑتال کی کمیٹیوں، ذیلی سیکشنوں (2) اور (3) کے تحت، متعلقہ تقرری اتھارٹیوں کو تین نامزد اُمیدواروں کا پینل پیش کریں گی۔"

16. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 15 میں ترمیم:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 15 میں،

(a) ذیلی سیکشن (1) کی جگہ، درج ذیل تبدیلی کی جائے گی، یعنی:

"(1) ہر ضلع میں، مقامی کمیٹیوں کی تعداد خیبر پختونخواہ لوکل گورنمنٹس ایکٹ، 2013 کے تحت قائم کردہ ویلیج اور نیبر ہوڈ کونسلوں کی کل تعداد کے مطابق ہوگی، اور ہر ویلیج یا نیبر ہوڈ کونسل کی سطح پر ایک مقامی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔"؛

(b) ذیلی سیکشن (2) میں شق (a) کی ذیلی شق (i) میں، "گزارہ الاؤنس" کے اِلفاظ کے بعد "اور شادی کی مدد" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے؛

(c) ذیلی سیکشن (3) میں، "نو اَراکین" کے اِلفاظ کے بعد، "جن کی عمر پینتیس سال سے کم نہ ہو، جن میں سے تین مسلم خواتین ہوں گی" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے اور یہ اِلفاظ، "جو پینتالیس سال کی عمر سے کم نہ ہوں" کے اِلفاظ حذف کر دیے جائیں گے؛

(d) ذیلی سیکشن (4) میں،-

(i) لفظ "سات" کی جگہ، لفظ "چھ" شامل کیا جائے گا؛

(ii) پہلے حکم کی جگہ، درج ذیل نیا حکم شامل کیا جائے گا، یعنی:

مقامی کمیٹی کے چیئرمین اور اَراکین کا اِنتخاب یا تقرری کے عمل کے دوران ایک وکیل یا ریٹائرڈ ٹیچر یا ریٹائرڈ سرکاری ملازم کو ترجیح دی جاسکتی ہے:

مزید برآں، مقامی کمیٹی کے اَراکین کے اِنتخاب کے لیے تشکیل دی گئی ٹیم کے اَراکین ایسی مقامی کمیٹی کے رکن نہیں ہوسکتے ہیں جو حکومت یا حکومت کی ملکیت یا کنٹرول میں کسی قسم کی تنظیم کا تنخواہ دار ملازم ہو۔ تاہم، مقامی مسجد کا پیش اِمام یا مقامی نجی اسکول کا ٹیچر ایسی مقامی کمیٹی کا رکن ہونے کے اہل ہوں گے"؛ اور

(iii) آخری حکم میں، لفظ "دو" کو لفظ "تین" سے تبدیل کیا جائے گا؛

(e) ذیلی سیکشن (4) کے بعد، درج ذیل نیا ذیلی سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"مقامی کمیٹی کی اِجلاس کے لیے quorum اِس کی کل رکنیت کا نصف ہو گا۔"؛

(f) ذیلی سیکشن (5) کی جگہ، درج ذیل نیا ذیلی سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"(5) مقامی کمیٹی کے چیئرمین اور نائب چیئرمین کا انتخاب کرنے کے لیے اَراکین الگ سے اپنے ایسے دو اَراکین کا اِنتخاب کریں گے جو میٹرک کی سند رکھتے ہوں، اور اگر دو یا زیادہ افراد برابر کے ووٹ حاصل کریں تو، اِنتخابات کے نتائج قرعہ اندازی کے ذریعے طے کیے جائیں گے۔"؛

(g) ذیلی سیکشن (6) میں، حکم میں، لفظ "غیر سرکاری" حذف کر دیا جائے گا؛

(h) ذیلی سیکشن (9) میں، لفظ "تین" کو لفظ "پانچ" سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے حکم میں، "حکومت کے مشورے سے" کے الفاظ حذف کر دیے جائیں گے؛ اور

(i) ذیلی سیکشن (10) کو درج ذیل سیکشن سے تبدیل کیا جائے گا، یعنی:

"(10) چیئرمین یا کوئی رکن، تحریری طور پر، ضلعی کمیٹی کو اپنا استعفیٰ پیش کر سکتا ہے۔"

17. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 میں نیا سیکشن 15A کا اضافہ:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 15 کے بعد، درج ذیل سیکشن کا اِضافہ کیا جائے گا، یعنی:

"**15A. زکوٰۃ مینجمنٹ اِنفارمیشن سسٹم۔**--- مستحقین جن کا اِستحقاق سیکشن 15 کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (a) کے تحت قائم کیا گیا، اُن کی چھان بین، اسکریننگ اور اِنتخاب کے لیے زکوٰۃ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم تیار کیا جائے گا۔ یہ تمام عمل ضوابط و قوانین میں متعین کردہ طریقہ کار کے مطابق ہو گا۔

بشرطیکہ محکمہ، زکوٰۃ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم میں موجود مستحقین کے کوائف سے متعلق معلومات صوبائی زکوٰۃ و عشر کونسل کی منظوری سے، دیگر حکومتی محکموں یا نجی اِداروں کو فراہم کر سکتا ہے جس کا مقصد فقط مستحقین کو فراہم کی گئی اِمداد سے متعلق معلومات ہوں۔"

18. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 19 میں ترمیم:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 19 میں،

(a) ذیلی سیکشن (1) میں، شق (e) میں، "حکومت کی سفارش پر" کے الفاظ حذف کر دیے جائیں گے؛ اور

(b) ذیلی سیکشن (2) میں، شق (b) کے بعد، semi colon کی جگہ colon شامل کیا جائے گا اور اِس کے بعد، درج ذیل اضافہ کیا جائے گا، یعنی:

"بشرط یہ کہ ضلعی کمیٹی کے معاملے میں، ایڈمینسٹریٹر متعلقہ ضلعی زکوٰۃ آفسر ہو گا، اور مقامی کمیٹی کے معاملے میں، ایڈمینسٹریٹر کے تقرر کا معیار وہی ہو گا، جس کی وضاحت سیکشن 15 کے ذیلی سیکشن (4) میں کی گئی ہے۔"؛

اور

(c) ذیلی سیکشن (3) میں،۔

(i) شق (d) کے بعد، درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی، یعنی:

"(dd) ضوابط میں متعین کردہ ضابطہ اِخلاق کی خلاف ورزی، جو قواعد و قوانین میں مقرر شدہ ہو؛"؛

اور

(ii) شق (f) میں،۔

(a) "قرارداد کے ذریعے" کے الفاظ حذف کر دیے جائیں گے؛ اور

(b) آخر میں آنے والے وقفہ لازم (.) کو colon سے تبدیل کیا جائے گا اور درج ذیل حکم کا اِضافہ کیا جائے گا، یعنی:

"بشرط یہ کہ اگر کسی شکایت یا اِسی نوعیت کے کسی اور معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا جائے تو زکوٰۃ و عشر کونسل، ضلعی کمیٹی کے معاملے میں، اور ضلعی کمیٹی، مقامی کمیٹی کے معاملے میں، چیئرمین یا رکن کو معینہ مدت کے لیے معطل یا برطرف کرنے کی کارروائی کر سکتی ہے۔ ایسی معطلی یا برطرفی کی کارروائیوں کے دوران، ضلعی زکوٰۃ آفسر، ضلعی کمیٹی کے معاملے میں، اور نائب چیئرمین، مقامی کمیٹی کے معاملے میں، چیئرمین کے فرائض انجام دیں گے۔"

19. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 21 میں ترمیم:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 21 میں، "محکمہ زکوٰۃ و عشر" کے اِلفاظ کی جگہ "محکمہ" کے اِلفاظ شامل کیے جائیں گے۔

20. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVII 2011 کے سیکشن 25 میں ترمیم:**

مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 25 میں، ذیلی سیکشن (2) کی جگہ، درج ذیل نیا ذیلی سیکشن شامل کیا جائے گا، یعنی:

"(2) اِس ایکٹ اور اِس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق، زکوٰۃ و عشر کونسل، زکوٰۃ فنڈ کی صورت میں، اور محکمہ، امدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق کی صورت میں، سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے قواعد بنا کر اِس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ضوابط بنائیں گے۔"

مقاصد اور وجوہات کا بیان

صوبے میں زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو مذید موئثر اور شفاف بنانا ضروری ہے جس کے لیے محکمہ کے زکوٰۃ مینجمنٹ اِنفارمیشن سسٹم کا اِستعمال کیا جائے گا۔

علاوہ ازیں زکوٰۃ و عشر کونسل، ضلعی کمیٹیوں اور مقامی کمیٹیوں میں افراد کی تقرری کے معیار کا جائزہ لینا اور تبدیل کرنا بھی ضروری ہے تا کہ ایسے اداروں میں سب سے موزوں افراد کی تقرری کی جاسکے۔

علاوہ ازیں ایک ایسے فنڈ کے قیام کا اِنتظام کرنا بھی محسوس کیا گیا ہے جہاں زکوٰۃ اور عشر کی وصولیات کے علاوہ بھی رقوم جمع کی جاسکیں، کیونکہ ایسی رقوم قانونی طور پر زکوٰۃ فنڈ کا حصہ نہیں بن سکتیں جن میں زکوٰۃ اور عشر شامل ہوتے ہیں اور جو قرآن مجید میں واضح کردہ نصاب کے مطابق جمع ہوتی ہیں، جبکہ عطیات اور صدقات یا دیگر خیراتی رقوم کے لیے کوئی نصاب مقرر نہیں کیا گیا ہے اور اِس لیے ایسی رقوم کے لیے کوئی حد بھی مقرر نہیں کی جاسکتی۔ ایسی رقوم زکوٰۃ و عشر کونسل اور محکمہ زکوٰۃ کو اِمدادی و خیراتی فنڈ برائے خدمتِ خلق کے ذریعے معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات پر اِستعمال کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

بل ہٰذا اوپر بیان کردہ مقاصد حاصل کرنے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔